سوال

(569)زکواۃ راس المال یعنی پونجی پر ہے یا منافع پر؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زکواۃ راس المال یعنی پونجی پر ہے یا منافع پر مثلاً زید نے پانچ ہزار روپے سے تجارت کی ایک سال گزرنے پر اس کو ایک ہزار منافع ہوا اور دوسرے سال چھ ہزار سے تجارت کی تو سال گزرنے پر ایک ہزار منافع ہوا تو پہلے سال اور دوسرے سال کتنے روپے کی زکواۃ ادا کرے۔ اسی صورت سے تیسرے سال سات ہزار سے تجارت شروع کی تو سال ختم ہونے پر اس کو کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ تو وہ زکواۃ دے گا یا نہیں۔ (سیکرٹری انجمن فلاح المسلمین گریڈیہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکواۃ اصل مال پر ہے۔ جس پر پورا سال گزرا ہو۔ صورت مرقومہ میں پہلے سال پانچ ہزار کی زکواۃ واجب ہوگی۔ اور دوسرے سال چھ ہزار کی نفع بعد وصول آئندہ سال میں محسوب ہوگا۔ چونکہ زکواۃ اصل مال پر از قسم عبادت ہے۔ اس لئے جس سال نفع نہیں ہوا اس سال بھی زکواۃ واجب ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص735

محدث فتویٰ